الیکشن کمیشن آف پاکستان

پریس ریلیز

2جنوری2019

الیکشنز ایکٹ 2017 کے سیکشن 27 کے مطابق ایسے تمام رائے دہندگان جن کا ووٹ شناختی کارڈ پر درج مستقل یا عارضی پتہ کے علاوہ کسی دیگر پتہ پر درج تھا ان کو 31 دسمبر 2018 تک سہولت دی گئی تھی کہ وہ اپنے ووٹ کو شناختی کارڈ پر درج کسی بھی پتہ پر منتقل کروالیں۔

ایسے تمام رائے دہندگان جو اس سہولت کے پیش نظر اپنے ووٹ کو منتقل نہیں کرواسکے ہیں ان کے ووٹ مذکورہ بالا قانون کی روشنی میں غیر موثر ہوگئے ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر آئین کی شق 219 (اے) اور الیکشنز ایکٹ 2017 کے سیکشن 36 میں دیے گئے اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے الیکشن کمیشن آف پاکستان نے انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کے احکامات جاری کر دیے ہیں تاکہ ووٹ کے بنیادی حق کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے اور رائے دہندگان کے ووٹ کے اندراج کو شناختی کارڈ پر درج پتوں کے مطابق منتقل کیا جاسکے۔

انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کے اس عمل میں ایسے تمام ووٹ، جو کہ شناختی کارڈ پر درج مستقل یا عارضی پتہ کے علاوہ کسی دیگر پتہ پر درج ہیں، کی نشاندہی کی جائے گی اور انکو شناختی کارڈ پر درج پتوں پر منتقل کیا جائے گا۔ اس عمل کے دوران رائے دہندگان کو بھی یہ سہولت دی جارہی ہے کہ وہ شناختی کارڈ پر درج کسی بھی پتہ کے مطابق اپنا ووٹ منتقل کرواسکیں جس کے لیے وہ رجسٹریشن افسر / ضلعی الیکشن کمشنر یا اسسٹنٹ رجسٹریشن افسر کے دفاتر میں 28 فروری 2019 تک فارم نمبر 21 جمع کرواسکتے ہیں۔

رائے دہندگان مزید معلومات کے لئے الیکشن کمیشن آف پاکستان کی ویب سائٹ www.ecp.gov.pk اور دفتر ضلعی الیکشن کمشنر سے رابطہ کریں۔ مزید براں ضلع میں قائم مرکز معلومات و شکایات کا رابطہ نمبر اور ووٹ کے اندراج کی معلومات اپنا شناختی کارڈ نمبر 8300 پر ایس ایم ایس کرکے بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔